

الْعِصْيَانُ ط أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضَلًا مِّنَ اللَّهِ وَ

مستغفر کر دیا، ایسے ہی لوگ دین کی راہ پر ثابت اور گامزن ہیں ۵ (یہ) اللہ کے فضل اور (اسکی) نعمت (یعنی تم میں رسول اُمّی ﷺ کی

نِعْمَةً ط وَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَ إِن طَافَتَا مِّنَ

بعثت اور موجودگی) کے باعث ہے، اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۵ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ

الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ج فَإِنْ بَغَتْ

آپس میں لڑائی کریں تو اُن کے درمیان صلح کرا دیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک (گروہ) دوسرے پر

إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ

زیادتی اور سرکشی کرے تو اس (گروہ) سے لڑو جو زیادتی کا مرتکب ہو رہا ہے یہاں تک کہ وہ (قیامِ امن کے) حکم الہی کی

إِلَى أَمْرِ اللَّهِ ج فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ

طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ رجوع کر لے تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے

أَقْسَطُوا ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

کام لو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے ۵ بات یہی ہے کہ (سب) اہل ایمان

إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

(آپس میں) بھائی ہیں۔ سو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ

تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ

تم پر رحم کیا جائے ۵ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے

عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءِ عَسَى

والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق

أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا

اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے